

زندگینا مہ محسن ملت

حضرت جنت الاسلام والمسلمین علامہ سید صدر حسین نقوی نجفی قدس سرہ

حضرت علامہ سید صدر حسین نجفی ۱۹۳۳ء میں علی پور ضلع مظفر گڑھ کے ایک موضع میں پیدا ہوئے۔ والد گرامی سید غلام سرو نقوی مرحوم کی دلی خواہش کے مطابق ۱۹۴۰ء سے (یعنی سات سال کی عمر میں) دینی تعلیم کا آغاز کیا۔ آپ کے پچا بزرگوار حضرت استاذ العلماء علامہ سید محمد یار نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ الشریف جب نجف اشرف سے فارغ التحصیل ہو کر وطن واپس آئے تو آپ کو خانیوال کے چک (۳۸) میں اپنے ساتھ لے گئے اور وہاں انہوں نے اپنے پچا استاذ العلماء اور دیگر بزرگان سے کسب فیض کیا۔

نجف اشرف (باب العلم و مرکز علم) روائی

سن ۱۹۵۱ء میں نجف اشرف روانہ ہوئے اور سن ۱۹۵۲ء سے ۱۹۵۶ء تک نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی اور وہاں پر باب مدینہ اعلم کے روضہ اقدس کے سامنے میں تقریباً چھ سال کے عرصے میں سطوح عالیہ کو تکمیل کرنے اور کچھ مقدار درس خارج پڑھنے کے بعد وطن واپس تشریف لائے۔

استاذہ کرام نجف اشرف

محسن ملت کی اپنی لکھی ہوئی تحریر کے مطابق نجف اشرف میں مندرجہ ذیل علماء کرام و آیات عظام سے کسب فیض کیا۔

(۱) حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقا السید محسن الحکیم قدس سرہ

-
- (۲) حضرت آیة اللہ عظیمی آقا مسید ابوالقاسم خوئی[ؒ]
- (۳) آیة اللہ آقا مرزاعبدالحادی شیرازی[ؒ] اعلیٰ اللہ مقامہ
- (۴) آیة اللہ آقا مرحوم باقر زنجانی[ؒ]
- (۵) آیة اللہ آقا شیخ محمد تقی آل راضی[ؒ]

حوزہ علمیہ جامعۃ المنشظر میں علمی خدمات

۱۹۵۶ء سے ۱۹۶۲ء تک جامعۃ المنشظر ون پورہ میں بطور وائس پرنسپل خدمات انجام دیں اور ۱۹۶۲ء میں حضرت علامہ انتر عباس صاحب (اعلیٰ اللہ مقامہ) کے نجف جانے کے بعد سے تاحیات بعنوان پرنسپل و مدیر، جامعہ کی ترقی و کمال کے لئے شب و روز مشغول و مصروف رہے۔

جامعہ کی جدید اور وسیع بلڈنگ کی تعمیر

۱۹۷۰ء میں ماذل ٹاؤن جیسے جدید رہائشی علاقہ میں اکیس (۲۱) کنال زمین پر جامعہ کی وسیع و عریض بلڈنگ تعمیر کروائی جو چودہ کلاس روم - دو بڑے ہال - سانٹھ (۲۰) کمروں والا ہاٹل - وسیع و عریض مسجد - لائبریری اور مدرسین کے لئے تیرہ (۱۳) مکانات پر مشتمل تھی۔

درس خارج کا اہتمام

آپ کی دلی خواہش تھی کہ جامعہ میں با قاعدہ درس خارج شروع کروا یا جائے اس سلسلہ میں جتنا ہو سکا اور مقدور تھا آپ نے کوشش کی۔ بعض آیات عظام کو جامعہ میں لے آئے اور درس خارج شروع کروا یا۔ لیکن بعض مسائل اور مشکلات کی وجہ سے وہ حضرات تو قیام نہیں کر سکے لیکن خدا کا شکر ہے کہ حضرت آیة اللہ حافظ سید ریاض حسین بھنی

دامت برکاتہ نے درس خارج کو جاری رکھا ہے جس سے یقیناً محسن ملت کی روح مبارک کو خوشی و مسرت ہو رہی ہوگی۔

تا سمیں مدارس

آپ نے بیسیوں مدرسے تعمیر کرائے۔ آپ کا منصوبہ تھا کہ ہر چھاٹ کلو میٹر کے بعد ایک مرکزی شیعہ مدرسہ بنایا جائے۔

نہ فقط اندر وون ملک۔ کراچی سے لیکر سکردو اور شامی علاقہ جات تک آپ نے مدارس کا جال بچھاد یا بلکہ بیرون ملک (ایران، برطانیہ اور امریکہ) میں بھی مدارس قائم کر دیئے۔

مصباح القرآن ٹرست کا قیام

علوم محمد و آل محمد کی نشر و اشاعت، قرآن مجید، کتب تفسیر قرآن، حدیث اور عقائد وغیرہ کی تالیف، ترجمہ اور نشر و اشاعت کے لئے حضرت محسن ملت نے اپنے مورد اعتماد معاون ساتھی جناب الحاج سیٹھ نواز ش علی صاحب دام عزہ اور دیگر مومنین کے تعاون سے ۱۹۸۵ء میں ادارہ مصباح القرآن ٹرست قائم کیا جواب تک تفسیر نمونہ، تفسیر موضوعی کے علاوہ مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں شائع کر چکا ہے۔ خداوند عالم اس ادارہ کو ترقی و کمال عطا فرمائے اور معنوں کی توفیقات میں اضافہ کرے۔

محسن ملت کی خواہش تھی کہ تفسیر نمونہ کو مدارس کے نصاب میں شامل کیا جائے اور مومنین خاص طور پر نوجوانوں کے لئے بھی درس کا اہتمام کیا جائے تاکہ وہ مستفید ہو سکیں۔

ترجمہ و تالیفات

تالیف و ترجمہ کے میدان میں بھی علامہ نجفی "مرحوم" کو خداوند عالم نے ایسی توفیق دی کہ علم اخلاق، علم فقہ، علم

تاریخ، مجلس، تفسیر القرآن اور تشریح احادیث وغیرہ میں سے ہر موضوع پر یا خود کتاب لکھی ہے یا ترجمہ کیا ہے۔

امام خمینیؑ کی مرجعیت اور انقلاب اسلامی ایران

اس سلسلہ میں محسن ملت نے جو کچھ اپنے قلم مبارک سے ترجمہ ولایت فقیہ کے مقدمہ (گفتار مترجم) میں تحریر فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے۔

آیت اللہ العظمی آقاالسید محسن الحکیم کی شہادت کے بعد جب ان کے لئے جامع مسجد شیعہ کشمیریاں

موچی دروازہ لاہور میں مجلس ترجمیم کھی گئی۔ تو اس مجلس میں سب سے پہلے میں نے حضرت آیت اللہ

عظمی امام خمینیؑ کی مرجعیت کا اعلان کیا کیونکہ میں علماء کرام کی آراء و نظریات اور اپنے حسن عقیدت کی

بنابر انہیں کی تقلید کو بہتر سمجھتا تھا۔

میرے اعلان کے بعد مجلس ترجمیم میں موجود علماء کرام نے بھی میرے اعلان کی تاکید کر دی۔ اس کے

بعد قومی اخبارات اور خطوط کے ذریعہ بھی میں نے اپنا فیصلہ عوام تک پہنچا دیا اور اسی کے ساتھ امام

خمینیؑ کی توضیح المسائل کا ایک ماہ کے اندر ترجمہ بھی کر دیا۔

پھر کچھ عرصہ بعد جب امام خمینیؑ تحریک انقلاب اسلامی کی وجہ سے نجف سے فرانس (پیرس) تشریف

لے گئے اور حکومت فرانس ان کے قیام پذیر ہونے کو ناپسند کرنے لگی تو مختلف ممالک کے علماء اور عوام

نے انہیں اپنے ہاں آنے کی دعوت دی تو میں اور میرے سفر و حضر کے رفیق اور دوست سیٹھ نوازش علی

بھی امام خمینیؑ کی ملاقات اور اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور

انہیں شاہ ایران کے ملک سے فرار پر مبارک باد پیش کی۔ اور چند روز تک ہم پیرس میں رہے اور پھر

برطانیہ چلے گئے۔

ابھی ہم مانچستر میں ہی تھے کہ امام خمینیؑ فرانس سے ایران روانہ ہو گئے۔ چند دن کے بعد انقلاب کامیاب ہو گیا اور امام خمینیؑ نے اسلامی حکومت کا اعلان کر دیا۔

محسن قوم و ملت

حضرت آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین خجفی کے بقول:

حضرت محسن ملت کی حیات طبیبہ میں ملک بھر کے علماء کرام اور دینی مدارس میں ہم آٹھگی پیدا ہوئی۔ قومی تنظیمیں پروان چڑھیں۔ ادارے قائم ہوئے اور ملت جعفریہ میں اپنے حقوق کی بحالی اور بازیابی کے لئے عمل اور جدوجہد کا جذبہ پیدا ہوا اور آپ نے اپنی پوری زندگی کو تعلیم و تربیت کے لئے وقف کر دیا۔

استاذ العلماء حضرت علامہ سید گلاب علی شاہ اعلیٰ اللہ مقامہ کے بقول:

علامہ صندر حسین خجفی اعلیٰ اللہ مقامہ نے ساری زندگی دین کی ترویج میں صرف کی ہے۔ دینی مدارس کا قیام، تصنیف و تالیف، تدریس اور مجالس عزاء سے خطاب۔ یہ تمام کام ایک شخص نے انجام دیئے، عقل جیران ہے کہ ایسا عظیم شخص اتنے کام کیسے کرتا رہا۔

آپ کی صفات و خصوصیات

آپ کی ممتاز صفات میں سادگی، درویشی، حق گوئی، ثابت قدی، حلم، تقویٰ، نماز شب، تلاوت قرآن، محتاجوں کی دادرسی، تالیف اور ترجمہ کا حق زحمت نہ لینا، عفو و درگذر، برداشت اور حسن اخلاق، خدا پر توکل، جو بھی مشکل پیش آتی آل محمد ﷺ سے متصل ہوتے، خاندان عصمت و طھارت سے محبت، عشق اور لگاؤ تھا۔

آپ نے ترجمہ اور تالیف کا حق زحمت نہ خود لیا اور نہ ہی اولاد کے لئے قرار دیا۔ اپنے ذاتی اخراجات کے لئے وجوهات شرعیہ (خمس وغيرہ) بھی کبھی استعمال نہیں کیا۔

خلاصہ یہ کہ محسن ملت۔ حضرت امام جعفر صادقؑ کے اس فرمان کے مصدق تھے:

مَنْ تَعَلَّمَ لِلَّهِ وَعَمِلَ لِلَّهِ وَعَلَّمَ لِلَّهِ-دُعَىٰ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ عَظِيمًاً.

یعنی جس نے رضاۓ خدا کے لئے تعلیم حاصل کی، اس پر عمل کیا اور پھر خدا ہی کے لئے دوسروں کو تعلیم دی تو وہ نہ فقط دنیا میں عظمت والا ہے بلکہ آسمانوں میں بھی عظیم شمار ہوتا ہے۔

(منتخب میزان الحکمت۔ بحوالہ امالی طوی۔ ص ۳۶۶)

یہ شخصیت عظیم مورخہ (۳) دسمبر ۱۹۸۹ء بروز اتوار صبح ۳۵:۸ پر اپنے خالق کی بارگاہ میں پہنچ گئی۔ اور انہیں جامعۃ المنتظر لاہور میں دفن کیا گیا ہے۔

عَاشَ سَعِيدًا وَمَاتَ سَعِيدًا

فہرست مدارس محسن ملت

نمبر شمار	نام مدرسہ	مقام
۱	جامعہ علمیہ	کراچی
۲	جامعہ الرضا	روہڑی
۳	جامعہ الامام حسینؑ	خانیوال ڈوگر ان
۴	جامعہ نقویہ	آزاد کشمیر
۵	جامعہ جعفریہ	جند اٹک
۶	جامعہ ہاشمیہ	حالم
۷	جامعہ فاطمیہ	رینالہ خورد
۸	جامعہ سلمان فارسی	اٹک
۹	جامعہ رضویہ	صالح پٹ
۱۰	جامعہ فیضیہ	صحبت پور بلوچستان
۱۱	قرآن و عترت	سیالکوٹ
۱۲	جامعہ علویہ نعیم الوعظین	ساہیوال
۱۳	جامعہ محمد ویہ	ٹوبہ ٹک سکنگ
۱۴	جامعہ برائے طالبات	ٹوبہ ٹک سکنگ
۱۵	جامعہ الرضویہ	چچہ وطنی
۱۶	جامعہ امام سجادؑ	جھنگ

نمبر شمار	نام مدرسہ	مقام
۱۷	جامعہ آیت اللہ خوئیؒ	شورکوٹ
۱۸	جامعہ تعلیم الاسلام	سلامنوالی سرگودھا
۱۹	جامعہ مدینہ اعلم	قلعہ ستار شاہ
۲۰	جامعہ ولی العصرؓ	سکردو
۲۱	جامعۃ القائمؑ	لاہور
۲۲	جامعۃ المنشظرؓ	ماچھڑ
۲۳	جامعہ ولی العصرؓ	امریکہ
۲۴	جامعۃ الامام المنشظرؓ	قم

فہرست تالیفات محسن ملت

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف	تعداد مجلدات
۱	اسلامی حدود و تغیرات	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	ایک جلد
۲	عرفان المجالس	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	دو جلدیں
۳	دربار حسین	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	ایک جلد
۴	السقیفہ	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	ایک جلد
۵	دین حق	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	ایک جلد
۶	حقوق اور اسلام	علامہ سید صدر حسین بخاریؒ	ایک جلد

فہرست تراجم محسن ملت

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف	تعداد مجلدات
۱	تفسیر نمونہ	اصل قلم علماء کی ایک جماعت زیر نظر آیة اللہ العظیمی ناصر مکارم الشیرازی دامت برکاتہ	۷ جلدیں
۲	پیام قرآن	آیة اللہ العظیمی ناصر مکارم الشیرازی دامت برکاتہ	۱۰ جلدیں
۳	تفسیر موضوعی	آیة اللہ العظیمی جعفر سجافی دامت برکاتہ	۱۰ جلدیں
۴	احسن المقال	محمد کبیر مرحوم شیخ عباس قمی قدس سرہ	دو جلدیں
۵	انتخاب تاریخ طبری	ابن جریر طبریؒ	ایک جلدیں
۶	تذکرہ الخواص	ابن جوزیؒ	ایک جلد
۷	ہمارے آئندہ	علی محمد خیل	ایک جلد
۸	سعادۃ الابدیۃ	محمد عظیم مرحوم شیخ عباس قمی قدس سرہ	ایک جلد
۹	معدن الجواہر	علام شیخ محمد علی کراچیؒ	ایک جلد
۱۰	ارشاد القلوب	ابو الحسن محمد دیلمیؒ	ایک جلد
۱۱	عقائد امامیہ مظفرؒ	آیة اللہ مرحوم شیخ محمد رضا مظفر قدس سرہ	ایک جلد
۱۲	نفس الحکموم	محمد عظیم مرحوم شیخ عباس قمی قدس سرہ	ایک جلد
۱۳	چھل حدیث ارشاد	مرحوم آیت اللہ العظیمی سید علی فانیؒ	ایک جلد
۱۴	مسائل حج	حضرت آیة اللہ العظیمی امام خمینی قدس سرہ	ایک جلد
۱۵	جهاد اکبر	حضرت آیة اللہ العظیمی امام خمینی قدس سرہ	ایک جلد

نمبر شمار	نام کتاب	مؤلف	مجلدات
۱۶	حدود اسلامی	حضرت آیة اللہ العظمیٰ امام خمینی قدس سرہ	ایک جلد
۱۷	توضیح المسائل	حضرت آیة اللہ العظمیٰ امام خمینی قدس سرہ	ایک جلد
۱۸	حکومت اسلامی	حضرت آیة اللہ العظمیٰ امام خمینی قدس سرہ	ایک جلد
۱۹	ولایت فقیہ	حضرت آیة اللہ العظمیٰ آقا حسین علی منتظریؒ	دو جلدیں
۲۰	الاثنا عشریہ	محقق محترم جناب آقا محمد جواد مغزیہ	ایک جلد
۲۱	تذکرة الاطھار	ترجمہ الارشاد شیخ مفیدؒ	ایک جلد

تحریر و ترتیب و تنظیم فرزند محسن ملت، سید محمد تقی نقوی - جامعہ علمیہ ڈینپس - کراچی - پاکستان -

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ بمطابق ۲۲ دسمبر ۲۰۱۸ء